السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص دیدہ دانستہ نمازمیں آں حضرت ﷺ کے متعلق عبد کالفظ نہیں پڑھتااورکہتا ہے کہ عبد کے معنی آدمی کے ہیں اورمیں آں حضرت ﷺ کوعبد(آدمی نہیں کہہ سکتا کیاایسے شخص کے پیچھے نماز جائزہے ؟ (محمدبشیر خاں ، منٹگمری پنجاب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص قطعاً جاہل اوراحمق سخت بدعتی اورگمراہ ہوا سے ہے ۔ آں حضرت ﷺ کی بشریت ، انسانیت ، عبدیت ، قرآن وحدیث اوراقوال صحابہ اورتابعین وائمہ دین بلکہ اجماع امت سے ثابت ہے،بخاری شریف میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا : ''لاتطرونی کماأطرت النصاری عیسی بن مریم ،فإنماأناعبدہ ولکن قولوا عبداللہ ورسولہ ،، (صحیح البخاری کتاب الانبیاء ، باب واذکرفی الکتاب مریم إذانتبذت من أہلہا 142/7 مسلم : کتاب الصلاۃ ، باب التشہدفی الصلاۃ (1402)(301 اسی لیے آپ ﷺ نے التحیات کی خاص طورپراہتمام کے ساتھ تعلیم دی جس میں صاف مذکورہے ''أشھدأن لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ ، وأشھدأن محمداعبدہ ورسولہ ،، (بخاری کتاب الأذان ، باب التشہدفی الأخرۃ 1/202،) یہ شخص اپنی جہالت کی وجہ سے قرآن وحدیث واجماع کامنکر ہے اس لیے اس کوہرگزامام نہیں بنانا چاہیے ۔ اگرامام ہوتومعزول کردینا چاہیے اوراس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے ۔
((محدث دہلی ج:2ش :10،صفر1322ھ جنوری 1947ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 228

محدث فتویٰ